خالد اسحاق

اگست ۲۰۱۰

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

ان کا پورا نام ہے" خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی القرشیہ الاسدیہ"۔ آپ نبی ﷺ کی زوجہ ہیں اور جن لوگوں نے آپ کی نبوت کی تصدیق کی، ان میں مطلقاً سب سے اول ہیں۔

الزبیر بن بکار نے کہا" بعثت سے پہلے ان کا لقب طاہرہ تھا، ان کی والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ قرشیہ ہے، وہ پہلے ابوہالہ بن زرارہ بن النباش کے نکاح میں تھیں، ابوہالہ کے بعد عتیق بن عائذ بن عبداللہ بن عمر نے ان سے عقد کیا، اس کی وفات کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح کیا، علامہ ابن البر نے کہا ہے کہ اکثر کا قول یہی ہے۔

قتادہ نے اس کے برعکس کہا ہے کہ ان کے پہلے خاوند عتیق تھے اور دوسرے خاوند ابوہالہ تھے، امام ابن اسحاق کی رائے بھی قتادہ کے موافق ہے، نبی ﷺ نے اعلانِ نبوت سے پندرہ سال پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے عقد کیا تھا، وہ بہت امیر خاتون تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے نکاح کی رغبت کا سبب یہ تھا کہ ان کے غلام میسرہ نے اعلانِ نبوت سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تجارت کے سلسلہ میں آپ نے میسرہ کے ساتھ سفر کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی تمام اولاد حضرت خدیجہ سے ہوئی ہے، ماسوائے حضرت ابراہیم کے وہ حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔

امام ابن اسحاق نے ذکر کیا ہے کہ حضرت خدیجہ وہ پہلی خاتون ہیں، جو اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائیں اور آپ کی وحی کی تصدیق کی اور ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ پر معاملات آسان کر دیئے، رسول اللہ ﷺ جب بھی کوئی



ایسی بات سنتے، جس کا جواب دینا آپ کو ناگوار ہوتا تو وہ حضرت خدیجہؓ سے اس کا ذکر کرتے تو وہ آپ کو تسلی دیتیں اور مطمئن کرتیں۔

امام ابونعیم نے "دلائل النبوۃ" میں سند ضعیف کے ساتھ حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت خدیجہؓ کے ساتھ کے قریب ہوئے، پھر حضرت خدیجہ نے پوچھا" آپ اس کو دیکھ رہے ہیں، آپ نے فرمایا، ہاں! حضرت خدیجہ نے کہا" آپ اپنا سر میری قمیص کے اندر کرلیں، آپ نے ایسا کرلیا، حضرت خدیجہؓ نے پوچھا" آپ اس کو دیکھ رہے ہیں، آپ نے فرمایا نہیں، حضرت خدیجہؓ نے کہا" آپ کو مبارک ہو، یہ فرشتہ ہے کیونکہ اگر یہ شیطان ہوتا تو حیا نہ کرتا، پھر آپ نے اس فرشتہ کو اجیاد میں دیکھا، وہ آپ کے پاس آیا اور آپ کے لیے کشادہ ہوگیا، پھر اس نے زمین کو کھودا تو اس میں سے پانی نکل آیا، پھر حضرت جبریلؑ نے آپ کو بتایا کہ کس طرح وضو کریں، پھر انہوں نے وضو کیا اور کعبہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت صلوۃ پڑھی اور آپ کو نبوت کی بشارت دی اور آپ کو "اقرا باسم ربک" (العلق-۱) کی تعلیم دی، پھر حضرت جبریلؑ چلے گئے، پھر نبی کریم ﷺ جس درخت اور پتھر کے پاس سے گزرتے تھے، وہ کہتا تھا" سلام علیک یا رسول اللہ" آپ نے حضرت خدیجہ کے پاس جا کر اس واقعہ کی خبر دی، حضرت خدیجہ نے کہا" آپ مجھے سکھائیں، انہوں نے کس طرح وضو کیا تھا، پھر حضرت خدیجہ نے اس طرح وضو کیا اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی، پھر کہا

ایک ایسی محترم صحابیہ کا ذکر جن کے ذاتی کاروبار کا پیسہ اسلام کی اشاعت کے لیے پہلی دفعہ استعمال ہوا۔

علاماتِ نبوت کا مشاہدہ کیا تھا اور حضرت خدیجہ نے آپ کے متعلق بحیرا راہب سے بھی کلمات ثناء سنے تھے، اُس وقت جب کہ حضرت خدیجہؓ کی بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے آسمان اور زمین کے درمیان ایک شخص کو دیکھا، حضرت خدیجہ نے آپ سے کہا کہ آپ میرے قریب ہو جائیں، آپ ان "میں شہادت دیتی ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں (دلائل النبوۃ لابی نعیم: ۱۶۵)۔ حافظ ابن حجر کہتے ہیں کہ اس حدیث میں حضرت خدیجہ کے سب سے

پہلے اسلام لانے کی زیادہ تصریح ہے۔

امام واقدی نے اپنی سند سے روایت کیا ہے یعلیٰ بن امیہ کی بہن نفیسہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت خدیجہؓ بہت معزز اور بہت حسین تھیں، اور انہوں نے نبی ﷺ کو بصریٰ میں تجارت کے لیے بھیجا، آپ دوسروں کی بہ نسبت بہت زیادہ نفع لے کر آئے، حضرت خدیجہؓ نے آپ کو کسی کی معرفت نکاح کا پیغام دیا" آپ نے اس کو قبول فرمالیا، جس وقت آپ نے حضرت خدیجہ سے عقد کیا، اس وقت آپ کی عمر پچیس سال تھی، حضرت خدیجہ سے آپ کے بیٹے حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ پیدا ہوئے، حضرت عبداللہ ہی کو طیب اور طاہر کہا جاتا ہے کیونکہ یہ زمانہ اسلام میں پیدا ہوئے، اور حضرت خدیجہ ہی سے آپ کی چار بیٹیاں پیدا ہوئیں، الواقدی نے کہا" اس پر ہمارا اجماع ہے اور جس وقت نبی صلی اللہ علیہ نے حضرت خدیجہ سے نکاح کیا، اس وقت حضرت خدیجہ کی عمر چالیس سال تھی۔

عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب، حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمام عورتوں میں افضل خدیجہ بنت خولید ہیں اور تمام عورتوں میں افضل مریم بنت عمران ہیں۔ (صحیح مسلم: ۲۴۳۰، سنن ترمذی: ۳۸۷۷)۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل نے آکر کہا" یارسول اللہ! یہ آپ کے پاس خدیجہ آرہی ہیں، ان کے ساتھ طعام اور مشروب ہے، جب یہ آئیں تو آپ ان کو ان کے رب کی طرف سے سلام کہیں اور میری طرف سے سلام کہیں۔ (المعجم الکبیر ج ۱۵ اص ۲۳)۔

امام ابن السنی نے روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت خدیجہ رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈتی ہوئی مکہ کی اونچائی پر گئیں، ان کے پاس آپ کی غذا تھی، حضرت جبریل آپ کو ایک انسان کی صورت میں ملے اور انہوں نے حضرت خدیجہ سے نبی ﷺ کے متعلق سوال کیا، حضرت خدیجہ ان سے خوف زدہ ہوئیں کہ کہیں وہ آپ کو اغواء نہ کرلیں، حضرت خدیجہ نے نبی ﷺ سے ان کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا" وہ حضرت جبرئیل تھے اور انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ میں آپ کو سلام کروں اور آپ کو جنت میں ایسے گھر کی بشارت دوں، جو موتیوں سے بنا ہوا ہے، اس میں شور ہوگا نہ تھکاوٹ ہوگی۔ (المستدرک ج ۲ ص ۱۸۵، مجمع الزوائد ج ۹ ص ۲۲۷)۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلتے تھے تو حضرت خدیجہ کا ذکر کرتے اور ان کی تعریف اور تحسین کرتے، پھر ایک دن مجھے ان پر غیرت آگئی اور میں نے کہا وہ ایک بوڑھی عورت تھیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ان کے بدلے میں ان سے بہتر بیوی عنایت کردی ہے، آپ ﷺ غضب میں آگئے اور آپ نے فرمایا، نہیں! اللہ کی قسم! اللہ نے مجھے ان سے بہتر بیوی عنایت نہیں کی، وہ اس وقت ایمان لائیں جب سب کافر تھے، انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی جب سب میری تکذیب کررہے تھے اور جب لوگوں نے محروم کردیا تھا تو انہوں نے اپنے مال سے میری غم خواری کی، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے صرف ان ہی سے اولاد عطا کی ہے نہ کی دوسری بیویوں سے۔ (مسند احمد ج ۱ ص ۱۱۸-۱۱۷)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بکری ذبح کرتے تو آپ فرماتے" اس کا گوشت خدیجہ کی سہیلیوں کی طرف بھیجو، ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ نے آپ سے ان کی سہیلیوں کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا" میں ان کی سہیلیوں سے بھی محبت کرتا ہوں"۔ (صحیح مسلم: ۲۴۳۵)، کنز العمال: ۱۸۳۳۹)

امام ابن اسحاق نے کہا" حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابو طالب کی وفات ایک سال میں ہوئی ہے اور دوسروں نے کہا کہ ان کی وفات ہجرت سے تین سال پہلے ہوئی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ حضرت خدیجہ کی وفات فرضیت نماز سے پہلے ہوئی ہے یعنی نبی ﷺ کی معراج سے پہلے۔

الواقدی نے کہا: حضرت خدیجہ کی وفات دس رمضان کو ہوئی ہے، اس وقت ان کی عمر ۶۵ سال تھی، ان کو الحجون میں دفن کیا گیا۔ نبی ﷺ ان کی قبر میں اترے تھے۔ اس وقت تک جنازہ کی نماز مشروع نہیں ہوئی تھی۔ (الاصابہ ج ۸ ص ۱۰۳-۹۹، ملخصا مخرجا، دارالکتب العلمیہ، بیروت، ۱۴۱۵ھ)۔

☆☆☆☆☆

اگست 2010 کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

نازراٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش وعمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرزِ عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کرکے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔مشرق-۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸-۱۵-۲۳-۳۰ شمال مغرب-۵-۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲-۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۲-۱۰-۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کرسکتے ہیں۔میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوٰۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوٰۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہوجائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلائیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثرِ نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہوسکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔خاص طور پر "اُصول وقواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔آمین۔

خیالات کو منتشر کرنا

مریخ مقابلہ مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	02-08-2010	04-08-2010	05-08-2010
وقت	20-27	9-20	21-50

ایک ایسا عمل جو آپ کے دشمن کے خیالات منتشر کر دے گا۔ آپ کا دشمن کوئی بھی کام ثابت قدمی اور دھیان سے نہ کر سکے گا۔ ہر پل اُس کے دماغ میں نئے منصوبے بنتے رہیں گے اور دیکھتے ہی دیکھتے اُس کے مخالفین اور مشکلات میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ منتشر خیالات نہ تو اُس کی مشکلات حل ہونے دیں گے اور نہ آپ سے بدلہ لینے یا سامنا کرنے کے قابل چھوڑیں گے۔ سات آتشی نقوش شروع میں دی گئی ہدایت کے مطابق تیار کریں۔ چھ دن مسلسل نقش کو جلا کر راکھ دشمن کے گھر کے اطراف بکھیر دیں اور ساتویں دن آخری نقش کو آدھی رات گزرنے کے بعد جلا دیں اور اُس کی راکھ میں قبرستان کی مٹی شامل کر کے دشمن کے گھر کے اطراف طرح بکھیر دیں۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یاالله بسم اللہ الرحمن الرحیم یاالله

۱۱۸۷	۱۱۹۰	۱۱۹۳	۱۱۸۰
۱۱۹۲	۱۱۸۱	۱۱۸۶	۱۱۹۱
۱۱۸۲	۱۱۹۵	۱۱۸۸	۱۱۸۵
۱۱۸۹	۱۱۸۴	۱۱۸۳	۱۱۹۴

یاالله یاالله

شادی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا

زہرہ قران زحل

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	07-08-2010	08-08-2010	10-08-2010
وقت	20-37	22-24	00-22

بہت سے لوگوں کے رشتے طے ہو جاتے ہیں یا منگنی ہو جانے کے باوجود شادی کافی عرصہ نہیں ہو پاتی، کسی نہ کسی وجہ سے شادی میں تاخیر ہوتی چلی جاتی ہے۔ عمل کے ذریعے ایسے بہت سے خواتین وحضرات کی مشکلات دور ہوں گی اور انشاء اللہ جلد اُن کی شادی بغیر کسی رکاوٹ کے ہو جائے گی۔

آبی نقش کو پانی میں حل کریں اور اکیس دن بلا ناغہ فجر کی نماز کے بعد پانی کا چھڑکاؤ پورے گھر میں کریں اور بادی نقش کو جس کی شادی باخیر مطلوب ہو کو پہنا دیں۔ مزید راہنمائی کے لیے آپ راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول وقواعد عملیات'' کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یاالله بسم اللہ الرحمن الرحیم یاالله

۳۷۶	۳۶۲	۳۷۰	۳۷۳
۳۶۹	۳۷۴	۳۷۵	۳۶۳
۳۷۱	۳۶۸	۳۶۴	۳۷۸
۳۶۵	۳۷۷	۳۷۲	۳۶۷

یاالله یاالله

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یاالله بسم اللہ الرحمن الرحیم یاالله

۳۷۳	۳۷۰	۳۶۲	۳۷۶
۳۶۳	۳۷۵	۳۷۴	۳۶۹
۳۷۸	۳۶۴	۳۶۸	۳۷۱
۳۶۷	۳۷۲	۳۷۷	۳۶۵

یاالله یاالله

دشمن کو رتبے سے گرانا

مشتری مقابلہ زحل

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	11-08-2010	17-08-2010	22-08-2010
وقت	05-47	01-46	07-08

دشمن یا مخالفین کو نیچا دکھانے کے لیے اور رتبے سے گرانے کے لیے یہ عمل بتائے گئے اوقات اور طریقہ کار کے مطابق تیار کریں۔ اِس عمل کو غلط مقاصد کے حصول کے لیے استعمال نہ کریں، بلکہ صرف اُسی صورت استعمال کریں اگر کوئی اپنی طاقت اور رتبے کا غلط استعمال کر رہا ہو۔

دیئے گئے بادی نقش کو کسی سنسان جگہ پر پرانے درخت کے ساتھ لٹکا دیں جس سے کہ وہ دشمن اکیلا ہوتا چلا جائے گا اور اُس کی شہرت میں کمی آنے لگے گی۔ خاکی نقش کو کسی ایسی قبر میں دبا دیں جو کہ بہت پرانی ہو اور اُس کے آس پاس کوئی پودا یا درخت نہ ہو۔ اِس عمل سے آپ کا دشمن اپنی پوزیشن سے گرنے لگے گا اور لوگ اُس کا اصل چہرہ پہچان جائیں گے۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یاالله بسم اللہ الرحمن الرحیم یاالله

۷۰۴	۷۰۱	۶۹۳	۷۰۷
۶۹۴	۷۰۶	۷۰۵	۷۰۰
۷۰۹	۶۹۵	۶۹۹	۷۰۲
۶۹۸	۷۰۳	۷۰۸	۶۹۶

یاالله یاالله

خاکی چال

یاالله بسم اللہ الرحمن الرحیم یاالله

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

۷۰۱	۷۰۴	۷۰۷	۶۹۳
۷۰۶	۶۹۴	۷۰۰	۷۰۵
۶۹۵	۷۰۹	۷۰۲	۶۹۹
۷۰۳	۶۹۸	۶۹۶	۷۰۸

یااللہ یااللہ

محبوب کا حصول

زہرہ قران مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	17-08-2010	20-08-2010	24-08-2010
وقت	23-05	23-49	06-58

یہ عمل خاص طور پر اُن لوگوں کے لیے تحریر کیا جارہا ہے جو چاہ کر بھی اپنے محبوب کو حاصل نہیں کر پاتے یا اُن کا محبوب اُنہیں پسند نہیں کرتا۔

دیئے گئے عمل کے استعمال سے آپ کا محبوب آپ میں دلچسپی لینے لگے گا اور آپ کو پسند کرنے لگے گا۔ دیئے گئے آبی نقش کو دی گئی ہدایات کے مطابق تیار کریں اور جس پر عمل مطلوب ہو کو کسی چیز میں حل کر کے پلادیں اور بادی نقش کو تیار کر کے اپنے گلے میں پہن لیں۔ انشاءاللہ حصول مقصد ہوگا۔

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۸۶	۴۸۲	۴۷۵	۴۸۹
۴۷۶	۴۸۸	۴۸۷	۴۸۱
۴۹۱	۴۷۷	۴۸۰	۴۸۳
۴۷۹	۴۸۵	۴۹۰	۴۷۸

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۸۹	۴۷۵	۴۸۲	۴۸۶
۴۸۱	۴۸۷	۴۸۸	۴۷۶
۴۸۳	۴۸۰	۴۷۷	۴۹۱
۴۷۸	۴۹۰	۴۸۵	۴۷۹

یااللہ یااللہ

ترقی اور کامیابی کا حصول

شمس تثلیث پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	25-08-2010	26-08-2010	27-08-2010
وقت	09-30	10-09	10-47

وہ لوگ جو ایک لمبے عرصے سے ترقی کے خواہش مند ہیں اور قابلیت ہونے کے باوجود ترقی اور کامیابی سے محروم ہیں وہ یہ عمل اچھے مستقبل کے حصول کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔

چار آتشی نقوش تیار کریں اور بلا ناغہ اُنہیں کوئلوں پر جلا کر راکھ کو ہرے بھرے پودے کے نیچے دفنا دیں اور بادی نقش کو اپنے کام کرنے کی جگہ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ ترقی اور کامیابی حاصل کر سکیں گے اور روشن مستقبل کی طرف قدم رکھیں گے۔

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۷۴	۶۸۸	۶۸۵	۶۸۲
۶۸۶	۶۸۱	۶۷۵	۶۸۷
۶۸۰	۶۸۳	۶۹۰	۶۷۶
۶۸۹	۶۷۷	۶۷۹	۶۸۴

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۸۸	۶۷۴	۶۸۲	۶۸۵
۶۸۱	۶۸۶	۶۸۷	۶۷۵
۶۸۳	۶۸۰	۶۷۶	۶۹۰
۶۷۷	۶۸۹	۶۸۴	۶۷۹

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

قسط 8

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

حروف نورانی

تفسیر و تاثیر حروف بمعہ پر اثر و مجرب روحانی و عملیاتی بیان کے

توازن حروف و حل مسائل و مشکلات

حروف نورانی کے حوالے سے پہلے بھی ایک عمل بیان کیا ہے جس میں فرد میں عنصر کی کمی بیشی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل پیش کیا گیا تھا۔ عمل زیر بحث بھی بلحاظ نوعیت کچھ ایسا ہی ہے، تاہم طرز کار و بیان کے لحاظ سے فرق ہے۔

زیر بحث عمل عمومی طور پر کسی بھی فرد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا، بلکہ ہر فرد کے لیے الگ سے تیار کرنا ہوگا۔

طریقہ کار یہ ہے کہ فرد کے نام کو بمعہ والدہ مکمل لکھ لیں۔ ایک بات یاد رکھیں اس عمل میں فرد کا مکمل نام بمعہ ذات و عرفیت وغیرہ تحریر کریں، تاکہ اس پر جن جن عناصر کا اثر ہے یا جو بھی عناصر یا حروف بے توازنی کی کیفیت لیے ہوئے ہیں ان کا حل نکل آئے۔

ذیل میں ایک مثال دی جا رہی ہے، اس کو غور سے سمجھ لیں تمام معاملہ آسان ہو جائے گا۔

تاہم ایک بات یاد رکھیں کہ روایتی طریق پر اس عمل کو نہیں لینا اور جیسا کہ پہلے تحریر کیا اس میں صرف فرد کا نام ہی نہیں لینا بلکہ اس کی عرفیت اور ذات وغیرہ سمیت مکمل نام تحریر کرنا ہے، باقی طریقہ کار عمومی ہی رہے گا۔

نام سائل	خالد اسحاق راٹھور
حروف نورانی	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن ہ
امتزاج	خ اال ل م د ص ار س ک ح ھ ای ق ع ر ط اس ث ح ھ ق دن ر ہ

بسط حرفی

خ ا ال ل م د ص ا ر س ک ح ھ ا ی ق
ع ر ط ا س ث ح ھ ق د ن ر ہ

نام سائل اور حروف کے امتزاج سے جو بسط حرفی حاصل ہوئی اس کی بنیاد پر درج ذیل تکسیر استخراج کی گئی ہے۔

تکسیر بسط حرفی

خ اال ل م د ص ا ر س ک ح ھ ا ی ق ع ر ط ا س ث ح ھ ق د ن ر ہ
ہ خ ر ان ا د ل ق ل ھ م ح د ث ص س اا ر ط س ر ک ع ح ق ھ ی ا
ا ہ ی خ ھ ر ق ا ح ن ع ا ک د ر ل س ق ط ل ر ھ ا م ا ح س د ص ث
ث ا ص ہ د ی س خ ح ھ ا ر م ق اا ھ ح ر ن ل ع ط ا ق ک س د ل ر
ر ث ل ا د ص س ہ ک د ق ی ا س ط خ ع ح ل ھ ن ا ر ر ح م ھ ق اا
ا ر ا ث ق ل ھ ا م د ح ص ر س ر ہ ا ک ن د ھ ق ل ی ح ا ع س خ ط
ط ا خ ر س ا ع ث ا ق ح ل ی ھ ل ا ق م ھ د د ح ن ص ک ر ا س ہ ر
ر ط ہ ا س خ ا ر ر س ک ا ص ع ن ث ح ا د ق د ح ھ ل م ی ق ھ ا ل
ل ر ا ط ھ ہ ق ا ی س م خ ل ا ھ ر ح ر د س ق ک د اا ص ح ع ث ن

ن ل ث ر ع ا ح ط س ہ ا ا ق د ا ک ی ق س س م و خ ر ل ح ا ر ہ
ہ ن ر ل ا ث ح ر ل ع ر ا خ ح د ط م ص س ہ س ا ق ہ ی ا ک ق ا د
د ہ ا ن ق ر ک ل ا ا ی ث ہ ح ق ر ا ل س ع ہ ر س ا ص خ م ح ط و
د د ط ہ ح ا م ن خ ق ص ر ا ک س ل ر ا ہ ا ع ی س ث ل ہ ا ح ر ق
ق و ر د ح ط ا ہ ہ ح ل ا ث م س ن ی خ ع ق ا ص ہ ر ا ا ر ک ل س
س ق ل و ک ر ر د ا ح ا ط ر ا ہ ہ ص ہ ا ح ق ل ع ا غ ث ی م ن س
س س ن ق م ل ی و ث ک غ ر ا ر ع د ل ا ق ح ح ا ا ط ہ ر ص ا ہ ہ
ہ س ہ س ا ن ص ق ر م ہ ل ط ی ا د ا ث ح ک ح خ ق ر ا ا ل ر د ع
ع ھ د س ر ہ ل س ا ا ا ن ر ص ق ق خ ر ح م ک ہ ح ل ث ط ا ی د ا
ا ع د ھ ی د ا س ط ر ث ہ ل ل ح س ہ ا ک ا م ا ح ن ر ر خ ص ق ق
ق ا ق ع ص د خ ہ ر ی ر د ن ا ح س ا ط م ر ا ث ک ہ ا ل ہ ل س ح
ح ق س ا ل ق ہ ع ل ص ا د ھ خ ک ہ ث ر ا ی ر ر م د ط ن ا ا س ح
ح ح س ق ا س ا ا ن ل ط ق د ہ م ع ر ل ر ص ی ا ا و ر ہ ث خ ھ ک
ک ح ھ ح خ س ث ق ہ ا ر س و ا ا ا ا ن ی ل ص ط ر ق ل د ر ہ ع م
م ک ع ح ہ ھ ر ح د خ ل س ق ث ر ق ط ہ ص ا ل ر ی س ن و ا ا ا ا
ا م ا ک ا ع ا ح د ہ ن ھ س ر ی ح ر د ل خ ا ل ص س ہ ق ط ث ق ر
ر ا ق م ث ا ط ک ق ا ہ ع س ا ص ح ل د ا ہ خ ن ل ھ د س ر ر ح ی
ی ر ح ا ر ق ر م س ث د ا ہ ط ل ک ن ق خ ا ہ ھ ا ع د س ل ا ح ص
ص ی ح ر ا ح ل ا س ر د ق ع ر ا م ہ س ہ ث ا د خ ا ق ھ ن ط ک ل
ل ص ک ی ط ح ن ر ھ ا ق ح ا ل غ ا د س ا ر ث و ہ ق س ع ھ ر م ا
ا ل م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن ہ ر د ھ ث ا ر ق ا ح س ا د ل ا خ
خ ا ا ل م د ص ا ر س ک ح ھ ا ی ق ع ر ط ا س ث ح ھ ق د ن ر ہ

تکسیر کی بنیاد پر درج ذیل حساب برائے نقوش استخراج کیا گیا ہے۔ یہ طرز کار ہر فرد کے لیے ایسے ہی استعمال ہوگا۔

☆ تمام سطروں میں حروف کی تعداد

کل قیمت = 244050

☆ آتشی حروف

کل قیمت = 74250

☆ بادی حروف

کل قیمت = 76500

☆ آبی حروف

کل قیمت = 31800

☆ خاکی حروف

کل قیمت = 34410

نقوش

مندرجہ بالا سطور میں پانچ قسم کی حرونی وعددی طاقتوں کا استخراج کیا گیا ہے۔ نقوش کی تیاری کا طریقہ کار نسبتاً طوالت کا حامل ہے سو توجہ سے سمجھ لیں۔

تمام حروف کی بنیاد پر جو اعداد حاصل ہوئے ہیں، اِن کی بنیاد پر مربع کی چاروں چالوں کی بنیاد پر چار نقوش تیار کریں اور بلحاظ طبع اِن کو استعمال میں لائیں۔

آتشی، بادی، آبی اور خاکی لحاظ سے حروف کے جو اعداد استخراج کیے گئے ہیں اِن کی بنیاد پر متعلقہ چال سے نقش تیار کرنا ہے۔ یعنی آتشی حروف کے اعداد کے لیے آتشی چال سے نقش، بادی حروف کے اعداد سے بادی چال سے اور اِسی طرز پر باقی دو کو بھی بنانا اور استعمال کرنا ہے۔

جگہ کی تنگی کے باعث یہاں نقوش نہیں دیئے جا رہے، ویسے بھی یہ عام استعمال نہیں ہو سکتے۔ اس لیے بھی اِن کی ضرورت نہیں۔ یہ نقش صرف اس فرد کے لیے موثر ہوں گے جس کے نام سے تکسیر بنائی گئی ہے، علاوہ نقوش کے باقی عمل مکمل ہے۔ جاری ہے.........

الواح خاص کا بیان

شرف عطارد

خالد اسحاق راٹھور

ماہ رواں میں عطارد درجات شرف پر حرکت کرے گا۔ اِس وقت عطارد کے حوالے سے خاص اعمال روحانی تیار کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں بالترتیب اُن الواح خاص کا ذکر کیا جارہا ہے جو ادارہ "راہنمائے عملیات" ایک عرصے سے تیار کر رہا ہے اور اِن کو موثر ہونے کی بنیاد پر قارئین کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

لوح شرف/ اوج عطارد

عطارد جب شرف یا اوج کی حالت میں ہوتا ہے تو درج ذیل امورات کے لیے موثر مانا جاتا ہے۔

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں اضافہ اور ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارگردگی۔ حافظے کی کمزوری، سبق کا یاد نہ رہنا، تعلیم میں دل نہ لگنے بچہ پڑھتا نہ ہو یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو اِن کے لیے بہت مفید ہے۔

شرف عطارد کے حوالے سے موثر ترین روحانی و عملیاتی اعمال کا بیان

کواکب کے شرف یا اوج کے وقت تیار کردہ عملیات انتہائی موثر اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ فلکی لحاظ سے متعلقہ کوکب اپنی طاقت کے عروج پر ہوتا ہے اور موثریت میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے جو نقش اِن اوقات میں تیار کیا جاتا ہے وہ بمعہ چال درج ذیل ہے۔

چال مربع بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۴	۱۵	۱۰	۵

نقش مربع بادی (اوج عطارد)

یا رشید یا شکور یا مقیت

۴۳۰	۴۲۷	۴۱۹	۴۳۳
۴۲۰	۴۳۲	۴۳۱	۴۲۶
۴۳۵	۴۲۱	۴۲۵	۴۲۸
۴۲۴	۴۲۹	۴۳۴	۴۲۲

یا جبار یا مغنی
یا جبار یا فتاح
[illegible]

وہ جن کو عملیات کی سمجھ ہے وہ خود یہ نقش تیار کر سکتے ہیں تاہم جو ادارے سے طلب کرنا چاہیں وہ درج ذیل ہدیہ ارسال کر کے طلب کر سکتے ہیں۔

ھدیہ

چاندی		تانبا		کاغذ	
خصوصی	عمومی	خصوصی	عمومی	خصوصی	عمومی
3100	1500	2100	1100	2100	600

ذاتی یا کسی خاص امر کے حوالے سے عمل یا لوح تیار کروانے کے لیے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوح عطارد برائے اپاؤ رجعت و نحوست عطارد

وہ جو زائچے میں عطارد کی نحوست یا رجعت کا کسی طور پر شکار ہوتے ہیں اِن کے لیے خصوصی لوح خاص اوقات میں تیار کی جاتی ہے۔ جس بھی بچہ، مرد یا عورت کے زائچہ میں عطارد رجعت یا نحوست کا شکار ہو تو فرد کو درج

ذیل معاملات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِن معاملات کو پڑھنے سے بھی آپ جان جائیں گے کہ اس لوح کی آپ کو ضرورت ہے یا نہیں۔

عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے فرد کی ذہانت اور عقل و دانش میں کمی اور کمزوری رہ جاتی ہے اور یوں پڑھائی کے میدان میں وہ کامیابیاں حاصل نہیں کر پاتا جو عمومی طور پر حاصل کرنا چاہیے۔ کاروباری حضرات' سیلز مین' ملازمت پیشہ خواتین و حضرات اور اساتذہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر پاتے اور مشکلات میں گھرے رہتے ہیں۔ ایک کے دوسرا مسئلہ اور پھر تیسرا مسئلہ کوئی کامیابی مل بھی گئی تو پھر ناکامی یا مزید پریشانی آڑے آجاتی ہے۔ اس وجہ سے ایک خاص مسئلہ بھی سامنے آتا ہے اور وہ یہ ہے کہ مرد و زن دوسروں کے سامنے اپنے مطلب کی بات یا تو بیان ہی نہیں کر پاتے اور اگر کرتے ہیں تو پھر بھی اِن کی بات وزن سے خالی اور نامکمل سی ہوتی ہے۔ سو ایسے تمام اصحاب و خواتین جو یہ محسوس کریں کہ وہ اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ لوح رفع رجعت/نحوست عطارد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مسائل سے نجات اور متعلقہ شعبوں میں کامیابی و کامرانی کو اپنا مقدر بنائیں۔

اس حوالے سے نقش تیار کرنا نسبتاً مشکل کام ہے کیونکہ اس قسم کے نقش میں صرف شرفی یا اوجی طاقت ہی نہیں مدنظر رکھی جاتی بلکہ دیگر نجومی کلیات کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عملیاتی سمجھ بوجھ بھی بہت ضروری ہے جو کہ اوسط درجے کے عامل یا نجومی کے بس میں نہیں۔

سطور ذیل قارئین راہنمائے عملیات کے لیے وہ خاص نقش بمعہ چال تحریر ہے۔ جو مہارت رکھتے ہیں تیار کر سکتے ہیں۔

چال مربع بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش مربع بادی (رجعت و نحوست عطارد)

یا واسع یا نافع یا ظاہر

یا علیم یا حکیم

۷۸۴	۷۸۱	۷۷۴	۷۸۷
۷۷۵	۷۸۶	۷۸۵	۷۸۰
۷۸۹	۷۷۶	۷۷۹	۷۸۲
۷۷۸	۷۸۳	۷۸۸	۷۷۷

یا علیم یا حکیم

ہدیہ الواح رجعت و نحوست

چاندی		تانبا		کاغذ	
خصوصی	عمومی	خصوصی	عمومی	خصوصی	عمومی
5100	2400	2500	1500	2100	1100
ذاتی یا کسی خاص امر کے حوالے سے عمل یا لوح تیار کروانے کے لیے بھی رابطہ کر سکتے ہیں					

سہہ جہتی طلسم عطارد

یہ طلسم بنیادی طور پر تین الگ الگ امورات کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ اس لیے اس کو "سہہ جہتی طلسم" کا نام دیا گیا ہے۔ یہ طلسم تین امورات پر مشتمل ہے:

1- پہلا حصہ قدیم ترین عددی نقش پر مشتمل ہے، جو قدیم اقوام نے عددی حوالے سے عطارد سے منسوب کیا ہے۔ اس کی درست تاریخ یا زمانہ نامعلوم ہے۔
2- دوسرا حصہ ایک خاص طلسماتی شکل ہے جو نامعلوم زمانوں سے عطارد سے منسوب ہے اور اس کے طلسم کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
3- تیسرا حصہ اُن اسماء الحسنیٰ پر مشتمل ہے جو اس نقش کے چہار اطراف شامل کیے گئے ہیں۔ یہ اسماء عطارد سے متعلق معاملات کے حل کے حوالے سے لیے گئے ہیں۔

اِن تینوں امورات نے مل کر اس سہہ جہتی طلسم عطارد کو ایک ایسا شاہکار بنا دیا جو غیر معمولی روحانی، عملیاتی، طلسماتی اور اسلامی قوتوں کو لیے ہوئے ہے۔

نقش مربع بادی (سہہ جہتی عطارد)

یا اللہ یا ظاہر یا لیم یا خبیر یا حکیم یا فتاح یا باطن یا مھیمن

یا اللہ یا شکور یا بدیع یا وکیل یا حسیب یا واحد یا رشید

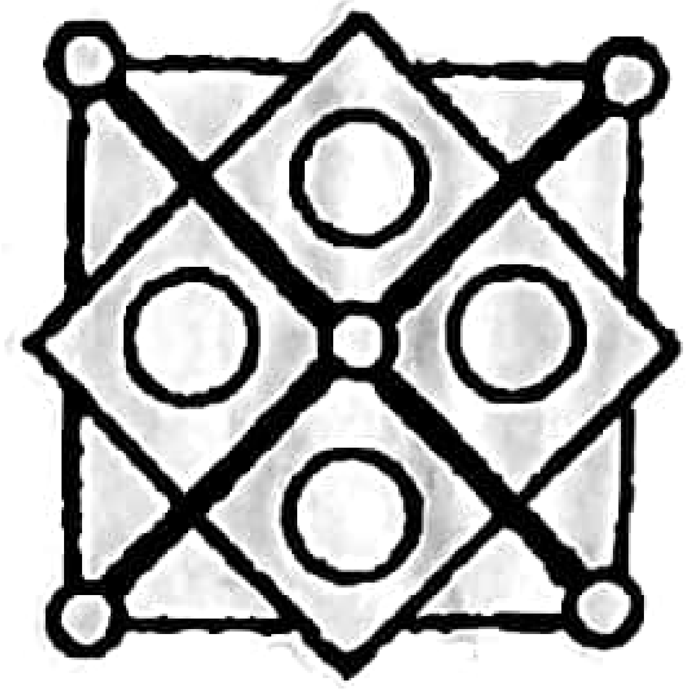
۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

یا اللہ یا شکور یا بدیع یا وکیل یا حسیب یا واحد یا رشید

یا ظاہر یا علیم یا خبیر یا حکیم یا فتاح یا باطن یا مھیمن یا اللہ

21

ذیل میں وہ طلسم دیا گیا ہے جو نقش کی پشت پر بنے گا۔



یہ سہہ جہتی طلسم عطارد کن کن معاملات میں مددگار ہوسکتا ہے۔ اس کا بیان سطور ذیل میں کیا گیا ہے۔

شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو طلسم عطارد کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔ عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت' تعلیم' یادداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہوجاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں' ان کو ضرور اس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے اِن کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے' اچھی یادداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پیمانے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں اِن کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو' ٹونہ' کالا علم' سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر، الیکٹرونکس اور ایسے دیگر امورات سے منسلک ہیں۔ اِن کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔ وہ قارئین جو یہ نقش و لوح اس کی اہمیت کے پیش نظر ادارے سے طلب کرنا چاہیں تو درجہ ذیل ہدیہ ارسال کر کے طلب کر سکتے ہیں۔

ہدیہ سہ جہتی سبعہ کواکب

	کاغذ		تانبا		چاندی	
	عمومی	خصوصی	عمومی	خصوصی	عمومی	خصوصی
فی طلسم	1300	2500	1700	2800	2500	3500

طلسم سبعہ کواکب 7 کواکب کا اکٹھا طلسم	4000	5000	6000	7500	9500	13500

نقش عطارد نورانی

راہنمائے عملیات میں حروف نورانی کے حوالے سے مختلف کواکب سے متعلق نقوش دیئے گئے تھے، جن کو قارئین کی ایک بڑی تعداد نے پسند بھی کیا اور استعمال بھی اور اِن کی موثریت کی تعریف بھی کی۔ سو زیر بحث عمل بحوالہ عطارد ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

اس حوالے سے ذیل میں تیار شدہ نقوش پیش کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہر کوکب سے منسوب تکسیر نورانی بھی دی گئی ہے۔ تاکہ آپ اگر کسی فرد کو اس کے مسئلے کے حل کے مطابق تکسیر زعفران سے لکھ کر استعمال کے لیے دینا چاہیں تو ایسا کرنے میں آسانی رہے۔ یعنی محبت، بیماری یا سحر وغیرہ کے مسائل میں فرد کو یہ پینے کے لیے دی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس تکسیر کو فلیتہ وغیرہ بنانے کے کام بھی لایا جا سکتا ہے، جو کہ سحر، رونظر اور ضرورت کے دیگر کاموں میں استعمال ہوسکتا ہے۔ دراصل یہ عامل کی ذہانت اور سائل کے مسئلہ پر کہ اس کو کس طرح اور کس طور استعمال کیا جائے۔ سو ہر فرد اپنی سمجھ کے مطابق اِن نقوش اور تکسیر وغیرہ کو استعمال کر سکتا ہے۔ سو سب سے پہلے عطارد سے منسوب نقش عطارد نورانی اور پھر تکسیر عطارد نورانی دی جا رہی ہے۔

نقش عطارد

ذیل میں عطارد کا نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ
ش	۵۴۷۴۱	۵۴۲۷۲	۵۴۷۳۴	۵۴۷۳۸	ش
ت	۵۴۷۳۳	۵۴۷۳۹	۵۴۷۴۰	۵۴۷۲۸	ت
ث	۵۴۷۳۶	۵۴۷۳۲	۵۴۷۲۹	۵۴۷۴۳	ث
خ	۵۴۷۳۰	۵۴۷۴۲	۵۴۷۳۷	۵۴۷۳۱	خ
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ

تکسیر عطارد نورانی

ا ض ل ت م ث ص خ ر ض ک ت ہ ث ی خ ح ض ط ت و ث س خ ح ض ق ت ن ث
ث ا ن ض ت ل ق ت ض م ح ث خ ص س خ ث ر ہ ض ت ک ط ت ض ہ ح ث خ ی
ی ث خ ا ث ن ح ض ہ ت ض ل ت ق ط ت ک ض ت م ض ح ہ ث ر خ ث ص خ س
س ی خ ث ص خ ث ا خ ث ر ن ث ہ ض ح ہ ض ت م ض ت ل ض ت ک ق ت ط
ط س ت ی ق خ ک ث ت ص ض خ ل ث ت ا ض خ م ث ت ر ض ن ہ ث ح ح ض و
و ط ض س ح ت ح ی ث ق ہ خ ن ک ض ث ر ت ت ص ث ض م خ غ ل ض ث ا ت
ت و ا ط ث ض ض س ل ح خ ت خ ح م ی ض ث ث ق ص ہ ت خ ت ن ر ک ث ض
ض ت ث و ک ا ر ط ن ث ت ض خ ض ت س ہ ل ص ح ق خ ث ت ث خ ض ح ی م
م ض ی ت ح ث ض و خ ک ث ا ت ر ث ط خ ن ق ث ح ت ص ض ل خ ہ ض س ت
ت م س ض ض ی ہ ت خ ح ل ث ض ض ص و ت خ ع ک ث ث ق ا ن ت خ ر ط ث
ث ت ط م ر س خ ض ت ض ن ی ا ہ ق ت ث خ ث ح ک ل ح ث خ ض ت ض و ص
ص ث و ت ض ط ت م ض ر خ س ث خ ح ض ل ت ک ض ح ن ث ی خ ا ث ہ ت ق
ق ص ت ث ہ و ث ت ا ض خ ط ی ت ث م ن ض ح ر ض خ ک س ت ث ل خ ض ح
ح ق ض ص خ ت ل ث ث ہ ت و س ث ک ت خ ا ض ض ر خ ح ط ض ی ن ت م ث
ث ح م ق ت ض ن ص ی خ ض ت ط ل ح ث خ ث ر ہ ض ت ض و ا س خ ث ت ک
ک ث ت ح ث م خ ق س ت ا ض و ن ض ص ت ی ض خ ہ ض ر ت ث ط غ ل ث ح
ح ک ث ث ل ت خ ح ط ث ث م ت خ ر ق ض س ہ ت خ ا ض ض ی و ت ن ص ض
ض ح ص ک ن ث ت ث و ل ی ت ض خ ض ح ا ط خ ث ت ث ہ م س ت ض خ ق ر
ر ض ق ح خ ص ض ک ت ن س ث م ت ہ ث ث و ت ل ث ی خ ت ط ض ا خ ح ض
ض ر ح ض خ ق ا ح ض خ ط ص ت ض خ ک ی ت ث ن ل س ت ث و م ث ت ث ہ
ہ ض ث ر ت ح ث ض م خ و ق ث ا ت ح س ض ل ذ خ ن ط ث ص ت ت ی ض ک خ
خ ہ ک ض ض ث ی ر ت ت ح ص ث ث ض ط م ن خ خ و ل ق ض ث س ا ح ت
ت خ ح ہ ا ک س ض ث ض ض ث ق ی ل ر و ت خ ت خ ت ن ح م ص ط ث ض ث
ث ت ض خ ث ح ط ہ ص ا م ک ح س ن ض ت ث خ ض ت ض خ ث ت ق و ی ر ل
ل ث ر ت ی ض و خ ق ث ت ح ث ط خ ہ ض ص ت ا ض م خ ک ث ح ت س ض ن
ن ل ض ث س ر ت ح ی ث ض ک و خ خ م ق ض ث ا ت ح ص ث ض ط ہ خ
خ ن ہ ل ط ض ض ث س ص ر ح ت ت ت ح ا ی ث ث ض ض ق ک م و خ خ
خ خ خ ن و ہ م ل ک ط ق ض ض ض ض ث ث ث س ی ص ا ر ح ح ت ت ت ت
ت خ ت خ ت ن ح و ح ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ث ض ث ض ث ض ث ض
ض ت ث خ ض ت ث خ ض ت ث ن ق ح س و ط ح ی ہ ک ر ص م ل ا
ا ض ل ت م ث ص خ ر ض ک ت ہ ث ی خ ح ض ط ت و ث س خ ح ض ق ت ن ث

اوقات عمل

اس ماہ دو اوقات شرف عطارد کے ملیں گے۔

1- 9 اگست رات 31-06 تا 11 اگست صبح 56-08 تک

2- 30 اگست صبح 08-07 تا 31 اگست صبح 45-10 تک

ساعت عمل

بالحاظ اصول جس کوکب کا شرف یا اوجی وقت ہو اس ہی کی ساعت میں کام کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔

بخور و خوشبو

مصطگی، صندل سرخ، لوبان، چھلکا بادام، گلاب، زعفران، عود، مشک سے کچھ اشیاء حسب گنجائش (یعنی مالی حالت کے مطابق) لے کر دوران عمل بخور جلاتے رہیں اور بعد میں اِن میں کسی بھی شے کا عطر لوح یا نقش جو بھی شہ بنائیں اس کو لگالیں۔ دوران عمل ذاتی استعمال اور کپڑوں وغیرہ کو بھی یہی عطر لگا سکتے ہیں۔

سیاہی

کاغذ پر نقش تحریر کرنے کے لیے زعفران کو پانی یا آب زم زم میں ملا کر زعفرانی سیاہی بنالیں۔ کوشش سے کسی قابل اعتماد فرد سے زعفران لیں، آج کل دو نمبر کا زعفران دکان داروں نے رکھا ہوتا ہے۔ کبھی یہ سستا ہوتا تھا اب مہنگا ہونے کی وجہ سے فساد پیدا ہو گیا ہے۔

ذکر

جو بھی نقش یا لوح تیار کریں اس کے ساتھ تحریر اسماء الحسنٰی کا ذکر گیارہ تسبیحوں کی تعداد میں کم سے کم سات دن تکمیل نقش کے لیے کریں۔ یہ صرف عمل کا ذکر ہے، عمومی ذکر کے لیے یہی ورد چالیس دن تک بھی کیا جاسکتا ہے۔

صدقہ

اس عمل کی تیاری کے بعد صدقہ عمل کے طور پر چاروں مغز، پستہ، بادام، دال مونگ، سبز کپڑا، متفرق قسم کی دالیں یا ملے جلے رنگوں والا کپڑا دیں۔ عمل خود تیار کرنے والے لازم یہ صدقات دیں اور بعد از اجازت عمل تیار کریں۔

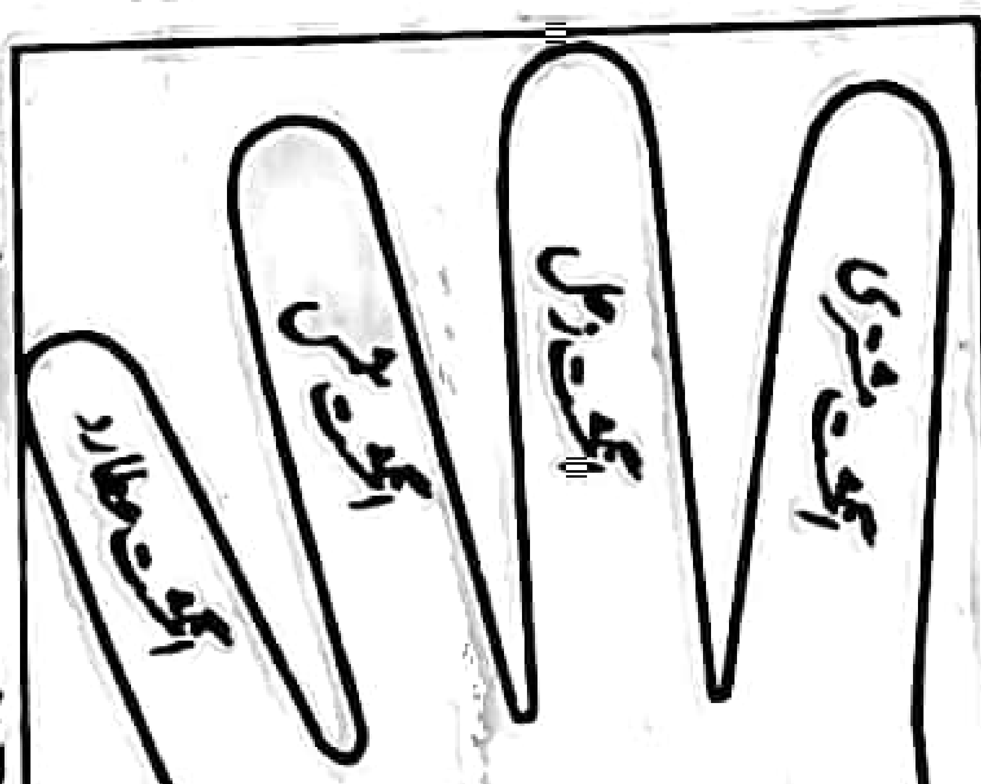
نوٹ

کامیابی اور ناکامی اللہ کی مرضی پر ہے۔ آپ کا میرا کام دستیاب وسائل اور معاملات کے ساتھ بہترین طریق پر کام کرتا ہے اور بس۔ سو بعد از عمل اللہ تعالیٰ سے خلوص قلب کے ساتھ دعا کریں کہ وہ آپ کو اُس مقصد میں کامیاب کرے جس کے لیے آپ نے عمل تیار کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کی حاجتیں پوری کرے۔ آمین۔

مشتری کی اُنگلی

مشتری کی انگلی خارجی دُنیا کی نشاندہی کرتی ہے اور بذاتِ خود یہ کسی فرد کے اس نقطۂ نگاہ یا رویہ کی علامت ہے جس کا تعلق خارجی دنیا سے ہے۔ پروفیسر ریوز کا مشاہدہ ہے کہ اگر مشتری کی انگلی کے ساتھ ہاتھ نوے درجے تک مڑا ہو تو افتادِ طبع میں تغیر نمودار ہو جاتا ہے۔ ایک حالت میں مشتری کی انگلی نظریات کو دوستانہ انداز میں ظاہر کرتی ہے جبکہ یہی انگلی دوسری حالت میں (جبکہ کلائی اوپر کی جانب مڑی ہوئی ہو) دھمکی یا تنبیہ کا اظہار کرے گی۔ یہ دونوں ہی ہمہ گیر اور تباہ کار قوتیں مشتری سے تعلق رکھتی ہیں۔

روایتی پامسٹری میں اس انگلی کی بلند نظری اور حوصلہ مندی کی انگلی بھی کہا جاتا تھا۔ بعدازاں اسے "نپولین کی انگلی" کہا جانے لگا۔ اگرچہ نپولین کے ساتھ وابستگی بدقسمتی ہے (نپولین کی انگشتِ مشتری بے انتہا چھوٹی تھی)۔ اس انگلی سے ماحول کے ساتھ وابستگی کا بھی علم ہوتا ہے۔ لہذا کسی دست شناس کیلیے یہ اُنگلی بہت ہی اہم ہوتی ہے کیونکہ اس سے کسی فرد کا زندگی کے بارے میں نظریہ یا رویہ اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔ چونکہ دیگر نظریات اور صورتِ حال اسی سے وابستہ ہوتی ہے لہذا اس انگلی کو کنجی کی حیثیت حاصل ہے۔ (تصویر نمبر-1)۔



سپئیر اسے "انگشتِ دنیا" کہتا تھا۔ اس کے نظریے کے مطابق انگشتِ مشتری کا تعلق آس پاس کی اشیاء سے بہت گہرا ہے۔ لہذا اس کی قدر و قیمت کا اندازہ لگاتے وقت انگوٹھے کو بھی سامنے رکھنا ضروری ہے جس سے کسی فرد کی توانائی کا اظہار ہوتا ہے۔ انگشت مشتری سے دنیاوی خواہشات اور عروج حاصل کرنے کی تمنا کا علم ہوتا ہے جبکہ انگوٹھے سے اس توانائی کی مقدار کا پتہ چلتا ہے جسے وہ ان خواہشوں اور تمناؤں کی تکمیل کے لیے استعمال کرتا ہے۔

طبی تحقیق سے بھی ان دو انگلیوں کے درمیان جسمانی تعلق سامنے آتا ہے۔ تقریباً تمام ہی دست شناس اس تعلق پر مُصر رہے ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ اگر انگوٹھا کمزور لیکن انگشت مشتری پُرقوت ہو تو وہ شخص اپنی خواہشات کے سلسلے میں محرومیوں کا شکار ہو جاتا ہے جبکہ طاقتور انگوٹھا ہر میدان یا شعبے میں ترقی اور تسلط کی علامت ہے۔

مشتری کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لیے انگوٹھا انتہائی اہم حصہ ہے، اس لیے ہمیشہ اس ہاتھ کی قسم کو سامنے رکھیں جس سے اس کا تعلق نظر آتا ہے۔ اس طرح ہمیں توقع رکھنی چاہیے کہ آتشی قسم کے ہاتھ میں مشتری کی انگلی عام حالت سے زیادہ ہو تو اس کی پُرجوش سرگرمی میں انحطاط واقع ہوگا۔ آبی قسم کے افراد کی انگلی مختصر ہوتی ہے۔ مشتری کی انگلی زحل کی جانب جُھکی ہوئی خاکی قسم کے افراد میں دکھائی دیتی ہے۔ صرف بادی قسم کے افراد میں یہ انگلی بغیر کسی نقص کے اور ہر لحاظ سے متوازن (نہ زیادہ لمبی نہ زیادہ چوڑی) دکھائی دیتی ہے۔

مندرجہ بالا باتوں سے یہ ظاہر ہوا کہ یہ انگلی کسی فرد کے جذبے یا جوش کی نشاندہی کے لیے کلید کی حیثیت نہیں رکھتی، بلکہ اس سے کسی فرد کے نفسیاتی نقطۂ نگاہ کا اَنکشاف ہوتا ہے کہ وہ شخص کس قدر زندگی سے وابستہ ہے (نئے حالات میں ڈھلا ہوا شخص)۔

یہ ضروری نہیں کہ ہم ہر اُس شخص کو جو کہ خوش باش، محفوظ یا قانع ہے نئے حالات میں ڈھلا ہوا فرد سمجھ لیں۔ مطابقت پذیری کا اظہار صرف اس بات سے ہوتا ہے کہ بنیادی طور پر کسی شخص کے مزاج کی خواہشات پوری ہو جائیں۔ مزاج کے تقاضوں کی تکمیل ہی درحقیقت مطابقت پذیری ہے۔

کسی فرد کی بنیادی افتاد کی اصطلاح میں انگشتِ مشتری کی بہترین

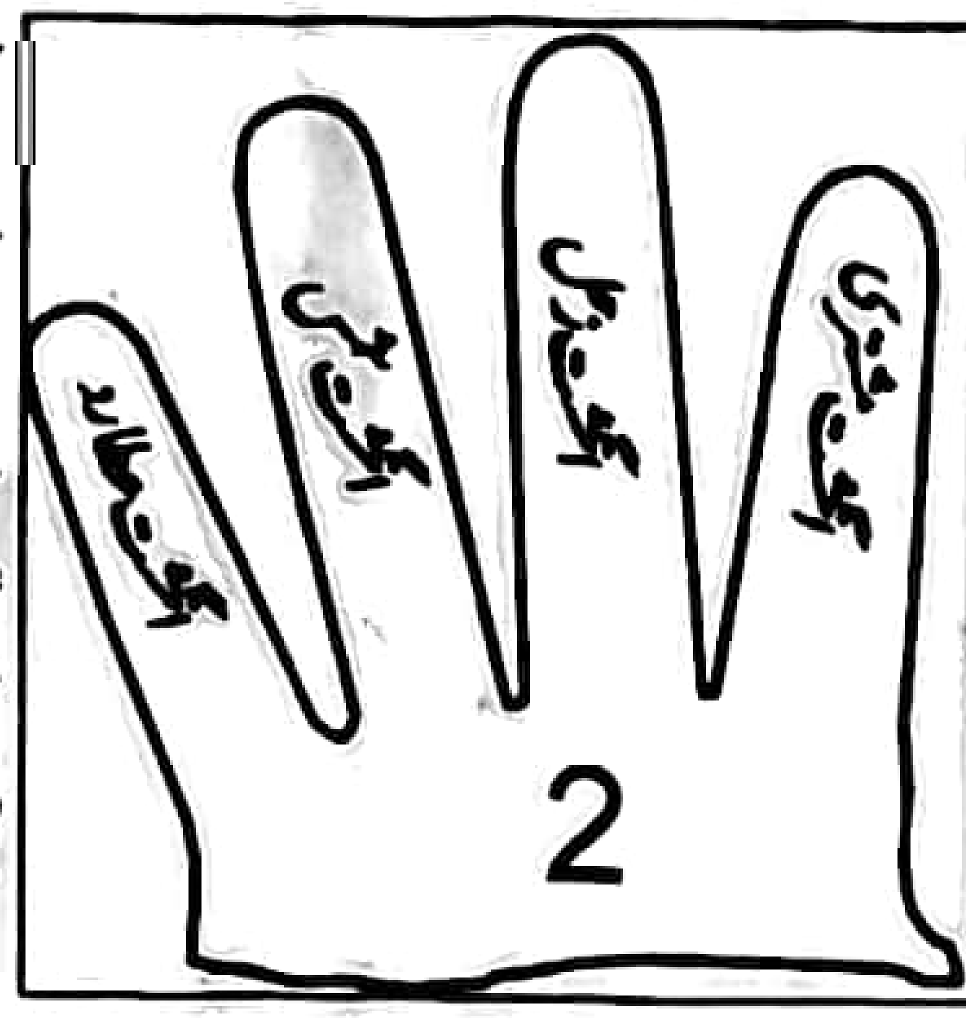
وضاحت یہ ہے کہ اس شخص نے اپنی زندگی کو کس طرح مرضی کے مطابق اختیار کیا ہے، یا اس کی زندگی کس حد تک حسب منشاء بن گئی ہے۔

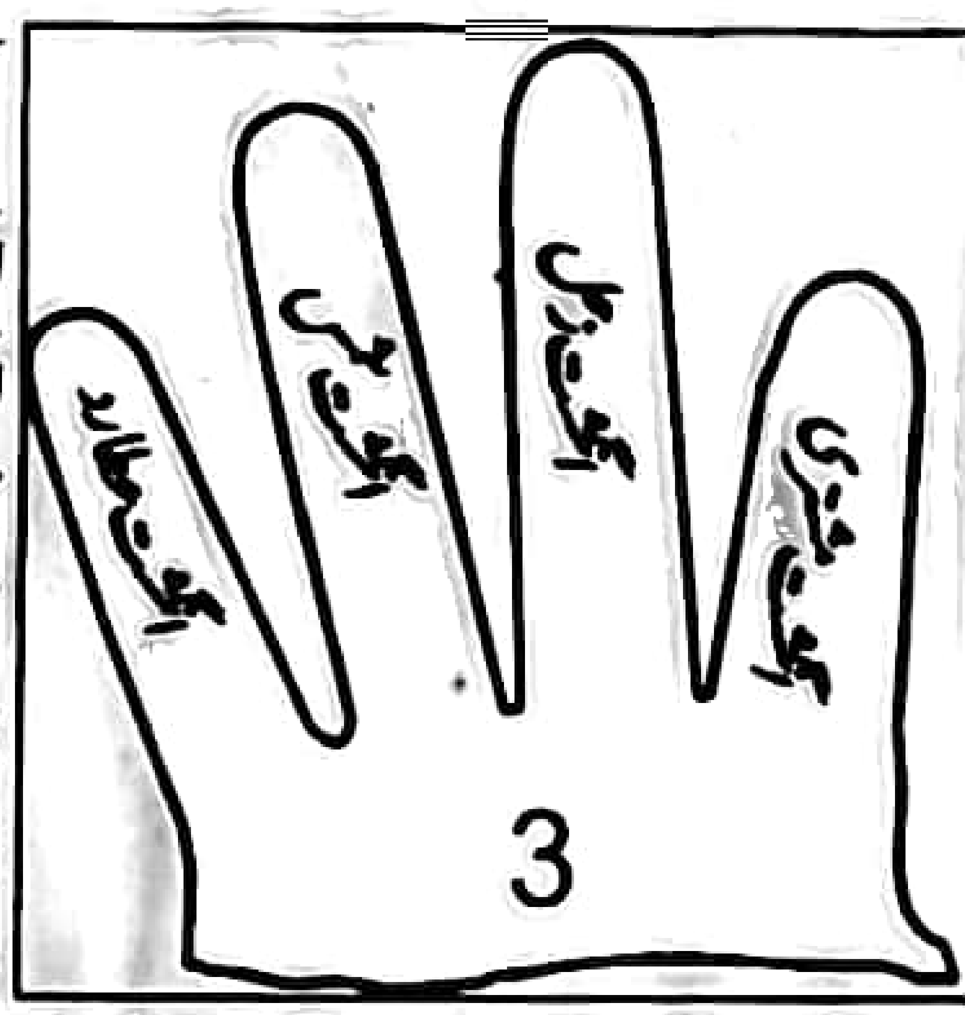
مطابقت پذیری (داخلی طور پر ہم آہنگی کے ساتھ خارجی دنیا کے حقائق اور ضروریات کے مطابق عمل کرنے کی صلاحیت) پر مندرجہ بالا بحث میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ سپیئر کا خیال ہے کہ اگر کسی فرد کی انگشتِ زحل اور انگشت مشتری کے درمیان نمایاں فاصلہ ہو تو وہ شخص خارجی دنیا کے مظاہروں سے دلچسپی نہیں رکھتا۔ یہ چیز کمزور مطابقت پذیری کی علامت ہے۔

سپیئر کے نقطہ نگاہ کے مطابق یہ بات انگلی کے سرے کی ساخت سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس کا کلیہ یہ ہے کہ اگر انگلی کا سرا مخروطی ہے تو ایسا شخص مستطیل ساخت کے سروں والے افراد کی نسبت آسانی مطابقت پذیری حاصل کرتا ہے۔ انگلی کی لمبائی سے ذاتی وثوق یا دعوے کے درجے کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگر مشتری کی انگلی طویل ہے اور اس کی پشت پناہی کے لیے طاقتور انگوٹھا بھی موجود ہے تو وہ شخص اپنے مقاصد کے حصول سے دور ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر طویل انگلی کی مدد کے لیے طاقتور انگوٹھا نہیں تو عصبی ابتری، بند جگہوں سے گھٹن یا خوف اور ہکلانے وغیرہ قسم کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا عصبی کمزوری کے معمے کو حل کرنے کے لیے انگشتِ شہادت اور کمزور انگوٹھے کے درمیان اختلاف کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

متوازن قسم کی انگشتِ مشتری سے خود کو بلاوجہ اہمیت نہ دینے والی، پسندیدہ، جاذبِ نظر، پُرکشش اور بہترین سماجی زندگی سے بھرپور شخصیت کا اظہار ہوتا ہے۔

ہموار قسم کی انگشتِ مشتری خارجی دنیا کے لیے وجدانی رسائی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس میں حادثات و واقعات کو عقل و دانش کی بجائے جذباتی نقطہ نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔







گرہ دار انگلی قوت ادراک میں ایک حد تک کمی کی علامت ہے لیکن تجزیاتی یکسوئی کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

طویل انگشتِ مشتری (پورے ہاتھ کی مناسبت سے) صبر و تحمل اور مختصر انگلی سے اس خصوصیت میں کمی یا عدم موجودگی کا اظہار ہوتا ہے۔ خاص طور سے مشتری کی خصوصیت، جلد بازی اس میں پیدا ہو جاتی ہے کہ بس فوراً ہی کسی مقصد کو حل کر لیا جائے۔

موٹی انگلی استحکام اور حوصلہ مندی، پتلی انگلی تصوریت (زندگی کے نظریات سے وابستہ) کو ظاہر کرتی ہے۔

ہاتھ کی دیگر انگلیوں سے تعلق رکھتے ہوئے انگشتِ مشتری کی لمبائی گہرے مفہوم کی حامل ہے۔ انگشتِ شہادت جو کہ انگشتِ اپالو سے خاص طور سے چھوٹی ہوتی ہے (تصویر۔نمبر-2) یہ احساس کمتری کی مخصوص علامت ہے چاہے وہ احساسِ کمتری ظاہر ہو یا پھر شخصیت کے نقاب میں پوشیدہ ایک ایسا ہاتھ جس کی انگشتِ شہادت نمایاں طور پر چھوٹی ہو اس فرد کو خارجی دنیا ایسے خوف میں مبتلا کر دیتی ہے اور اس طرح وہ شخص زندگی میں ترقی کرنے کے مواقع کھو بیٹھتا ہے۔ لیکن یہ "ناکام زندگی" کی علامت نہیں ہے۔ کچھ لوگ، خاص طور سے آبی قسم کے افراد زندگی میں ترقی کرنا ہی پسند نہیں کرتے۔

انگشتِ مشتری بُزدل، اپنے آپ میں مگن، حقائق سے فرار ہو کر مشغلوں یا پیشے کے کاموں میں غرق ہونے والے افراد میں مختصر ہوتی ہے۔ یہ لوگ خوابوں کے عالم میں رہنا پسند کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ دیگر افراد کے قریب نہیں رہ سکتے۔

(تصویر نمبر-3) یہ ایک پُرنقص مشتری کا ہاتھ ہے، جس کی انگشتِ شہادت، انگشتِ اپالو سے 1/3 انچ کے قریب چھوٹی ہے۔ یہ ایک بے انتہا حساس شخص کا ہاتھ ہے جو تعلیم اور پسِ منظر کے تحت ایک سول سروس میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہے۔ اس کی دفتری حیثیت کے تقاضے خاصے مشکل ہیں اور اسے ایک بہت بڑے اسٹاف کو کنٹرول کرنا پڑتا

آپ کی انگشت مشتری کیا کہتی ہے؟

ہے۔اس سے احساسِ ذمہ داری کا ایک خاص درجہ ظاہر ہوتا ہے جس کی بناء پر اس کا بنیادی احساسِ کمتری چھپ گیا ہے،لیکن انجام کار وہ اپنے کام کو سختی سے ناپسند کرنے لگا کیونکہ اس نے محسوس کیا کہ وہ اسے قابو میں رکھنے کا اہل نہیں ہے۔اس طرح وہ اپنی زندگی کو مزید سنگین صورتِ حال سے دوچار کر لیتا ہے کیونکہ وہ جس کام کو کر رہا ہے یہی اس کے لیے ایک محفوظ کام ہے۔اسے چاہیے کہ وہ ریٹائرمنٹ تک اسی کام کو کرنے کی کوشش کرے۔اگر وہ ایسا کرتا ہے تو ریٹائر ہوتے وقت وہ اعصابی بدنظمی کا بھی شکار نہیں ہوگا اور اسے معقول پنشن بھی ملے گی۔

طنز و مزاح ہی ایک وہ عنصر ہے جو دفتر کو اس کے لیے ناقابل برداشت بناتا ہے۔عین اسی وقت احساس کمتری کا جذبہ اسے کام چھوڑنے سے روکتا ہے اور اس میں کسی حد تک تبدیلی رونما ہو جاتی ہے۔

انگشت مشتری اگر زیادہ ہی چھوٹی ہو تو سنگین صورتِ حال کی علامت ہے۔یہ سنگین صورتِ حال ہاتھ کی مختلف اقسام کے ساتھ مختلف ہوگی۔مثال کے طور پر وجدانی قسم کا ہاتھ وغیرہ۔

کلی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بہت ہی زیادہ چھوٹی انگشتِ شہادت خود اعتمادی کی زبردست کمی کو ظاہر کرتی ہے۔بعض حالات میں احساسِ کمتری کا یہ شدید احساس اس کی زندگی کو بالکل ہی مفلوج کر دیتا ہے۔

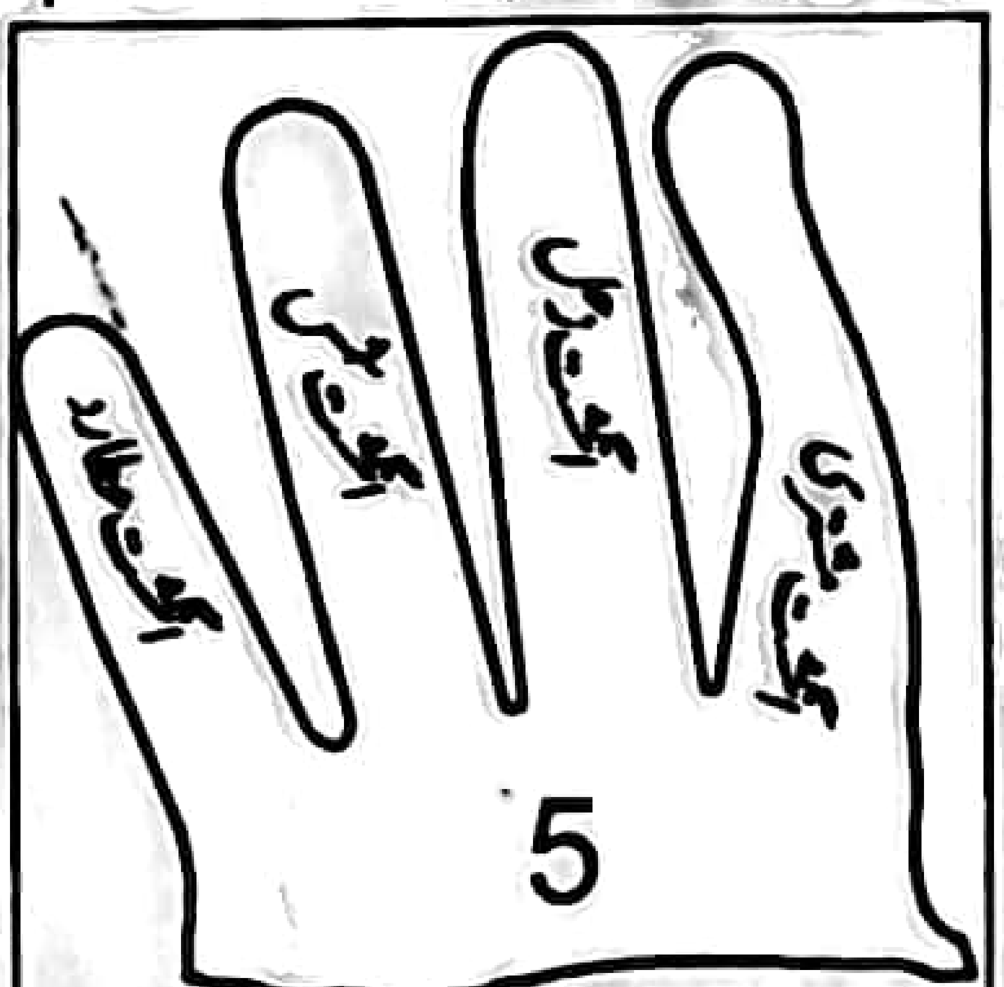
(تصویر نمبر-4)اس تصویر میں مشتری کی انگلی طویل ہے، یہ انگلی انگشتِ اپالو سے نمایاں طور پر طویل ہے۔اس سے پُر جوش طبیعت اور غلبہ پانے کا رجحان ظاہر ہوتا ہے۔یہ پُرجوش افراد میں عام طور پر پائی جاتی ہے، خاص طور سے ایسے افراد جن کی توانائی کا رُخ خارجی دنیا کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔

کبھی کبھار انگشتِ مشتری نمایاں طور پر اپنے آپ میں مگن افراد میں بھی پائی جاتی ہے۔لیکن ہمیشہ ہاتھ کی دیگر علامات سے ہی اس فرد کی صلاحیتوں اور اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔بعض اوقات یہ لوگ اپنی حیثیت کو نمایاں کرنے کے لیے یا اپنی اہمیت کو جتانے کے لیے اپنے خیالات کی منصوبہ بندی بھی کرتے ہیں۔لیکن ان میں صلاحیت کی کمی ہوتی ہے اس لیے یہ افراد عصبی بدنظمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اگر انگشتِ شہادت سیدھی ہے تو قوتِ مشاہدہ میں تفریط اور مڑی ہوئی انگشتِ مشتری سے اس قوت کے ناکافی ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ایک بہترین قسم کا مشاہدہ کرنے والا شخص وہ ہے جو خارجی دنیا کے مظاہر کو بالکل اس چابکدستی سے سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو جیسا کہ وجدانی قسم کے لوگ داخلی دنیا کے معاملات کو سمجھ لیتے ہیں۔

انگشتِ شہادت کا کمان کی کی مانند زحل کی انگلی کی جانب جھکاؤ (تصویر نمبر-5) قوت حاصل کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے، لیکن اس کا انحصار انگلی کے ٹیڑھے پن پر ہے۔

نمایاں طور پر جھکی ہوئی انگلی سے اضافیت کی خطرناک حالت کا پتہ چلتا ہے۔قبضہ کرنے کی یہ شدید حالت اس فرد میں جنونِ سرقہ، چوری اور انفعالی صورتِ حال پیدا کر دیتی ہے۔عام قسم کا جھکاؤ اشیاء کو جمع کرنے کا شوق ظاہر کرتا ہے۔ہاتھ کی دیگر علامتوں (خاص طور سے انگوٹھا) سے اس بات کا قطعی طور پر علم ہوتا ہے کہ وہ خاص طور سے اشیاء جمع کرنے کے شوق کے کس میدان سے دلچسپی رکھتا ہے۔کسی بھی شکل یا درجے میں جھکی ہوئی انگشتِ مشتری خارجی دنیا سے آزاد تعلق کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔



قدیم زمانے کی روایات کے مطابق اس انگلی کا تعلق مشتری سے متعلق امراض، وجع المفاصل، جوڑوں کے درد اور گھٹیا سے ہے۔محققین نے جو تحقیق کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس انگلی کا تلی، صفرا، معدے اور جگر کے اعمال سے گہرا تعلق ہے۔

انگشتِ مشتری کی نچلی پور کی موٹائی سے مندرجہ بالا امراض کے بارے میں واضح طور پر نشاندہی ہوتی ہے جبکہ الکحل اور بدپرہیزی نیز بدخواری کی ان امراض کی خاص وجوہات قرار دی گئی ہیں۔یہ دونوں ہی مشتری کے افراد کی خصوصیات ہیں۔

مشتری کی انگلی کا تعلق کسی فرد کے مذہبی رجحان یا افتاد سے بھی ہے نیز اس انگلی سے مذہب کے نقطہ نگاہ کا بھی اظہار ہوتا ہے کہ وہ کس ذہن کا آدمی ہے۔مُلحد ہے یا اللہ کو مانتا ہے۔یہ بات ظاہر کرنے میں زندگی کے اسرار گہرا کام کرتے ہیں۔

ہموار قسم کی انگلی (وجدانی ہاتھ) سے صوفیانہ مذہب، گرہ دار انگلی سے فلسفیانہ مذہب جو کہ ذہانت آمیز تجزیے پر منحصر ہے، سامنے آئے گا۔

27

موسمی اور قدرتی مشروبات

ام احمد

موسم گرما کی پہلی طلب، فرحت بخش مشروبات ہیں، تاکہ گرمی کی شدت کے احساس کو کم کیا جاسکے۔ان مشروبات کا استعمال نہ صرف گرمی میں طمانیت کا احساس دلائے گا بلکہ توانائی بحال کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔یہ حفظان صحت کے اُصولوں کے مطابق گھر پر تیار کیے جاسکتے ہیں۔مقوی مشروبات وزن میں کمی اور قوت مدافعت میں اضافے کا سبب بنیں گے۔

دودھ کی لسی

دودھ کی لسی گرمی کے لیے اعلیٰ ترین مشروب ہے۔آپ ﷺ بھی خالص دودھ نوش فرماتے اور کبھی سرد پانی ملا کر۔معروف طبی ماہر ڈاکٹر ولیم کیور کے مطابق اگر ہم دودھ کے فوائد بڑھانا چاہتے ہیں تو اس میں پانی ملا کر استعمال کریں۔پانی ملانے کے درجات ایکس ون(X-1) دودھ ایک لیٹر اور پانی ایک لیٹر، ایکس ٹو(X-2) دودھ ایک لیٹر پانی ڈیڑھ لیٹر اور ایکس تھری(X-3) دودھ ایک لیٹر، پانی چار لیٹر ہوسکتے ہیں۔

ایکس تھری سب سے زیادہ طاقتور اور فوائد سے لبریز ہے، اس کے پینے سے معدے کی تیزابیت دور ہوتی ہے، السر کے مریضوں کے لیے انتہائی مفید ہے۔لسی میں ایسی خاصیت موجود ہے کہ پیٹ میں جاتے ہی امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے جنگ کر کے انہیں مغلوب کر لیتی ہے۔ لسی میں لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid) کی موجودگی کے باعث پیٹ میں گیس پیدا کرنے والے جراثیم پر بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔لسی سے رطوبت ہاضم زیادہ پیدا ہوتی اور غذا بروقت ہضم ہوتی ہے۔انتڑیوں میں خون کا دوران تیز ہونے لگتے ہے اور وہ تمام مضر مادے صاف ہو جاتے ہیں جو امراض کا سبب بن سکتے ہیں۔نیز اس کے استعمال سے بڑھاپا جلد نہیں آتا۔

شہد کا شربت

شہد ایک عمدہ غذا، بہترین دوا اور طبیعت میں لطافت پیدا کرنے والا مشروب ہے۔شہد وہ منفرد مرکب ہے جس میں ہر قسم کے وٹامن موجود ہوتے ہیں۔یہ مقوی اور مفرح مشروب پیاس کو تسکین دیتا ہے۔کھوئی ہوئی توانائی فوراً بحال کرتا ہے، صبح نہار منہ اس کا شربت پینا جسم کو جملہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح نہار منہ پانی میں شہد گھول کر اس کا پیالہ پیا کرتے تھے“۔(ابن القیم، ذھبی)۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی اور وہ اسے پانی میں گھول کر پیتے تھے اور ہمیشہ خالی پیٹ یا نہار منہ استعمال فرمایا۔اس میں حکمت یہ بھی کہ یہ فوراً جذب ہو کر معدے سے غلاظت نکالتا اور جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔نہار منہ شہد کا شربت پینا جسم کے اکثر و بیشتر مسائل کا بہترین حل ہے۔

> دودھ کی لسّی سے رطوبت ہاضم زیادہ پیدا ہوتی اور غذا بروقت ہضم ہوتی ہے، انتڑیوں میں خون کا دوران تیز ہونے لگتے ہے اور وہ تمام مضر مادے صاف اور بڑھاپا دور ہو جاتا ہے۔

سرکے اور لیموں کا شربت

اپنے اثرات کے لحاظ سے سرکہ فرحت بخش، جراثیم کش اور دافع تعفن ہے۔ٹھنڈک اور حرارت کا شریں امتزاج ہے۔طبیعت کو فرحت دیتا اور پیاس بجھاتا ہے۔موسم گرما میں سرکہ پینے سے جسم کی حدت کم ہوتی ہے۔خوراک ہضم کرنے میں مددگار ہے۔شہد کے شربت میں سرکہ ڈال کر پینا ہیضے میں تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔یہ نسخہ سن سٹروک سے بچاؤ کے لیے بے حد مفید ہے۔شہد دو بڑے چمچ، سرکہ چائے کا ایک چمچ دن میں کئی بار پئیں۔سرکے کا استعمال تمام جلدی امراض خاص طور پر پھپھوندی کے خلاف موثر ہتھیار ہے۔شہد کے شربت کے ساتھ استعمال کریں تو فوائد زیادہ ہو جاتے ہیں۔سرکہ فروٹ ہمیشہ خالص استعمال کریں، مصنوعی سرکہ استعمال نہ

28

کیا جائے۔ لیموں بھی تازگی بخش توانائی اور صحت دینے والا پھل ہے۔ یہ جراثیم کش ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ اس میں حیاتین ج دوسرے پھلوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ معدنی نمکیات، نشاستے دار اجزاء، فاسفورس اور فولاد بھی ہوتا ہے۔ جگر کو چست و توانا رکھتا ہے، بھوک نہیں لگتی ہو، طبیعت میں گراوٹ اور سستی ہو تو نہار منہ شہد کے شربت میں آدھا لیموں نچوڑ کر پی لیں۔ چند ہی دنوں میں شکایات دور ہو جائیں گی۔ موٹاپے کو کم کرنے اور اختلاج قلب میں بھی بہت مفید ہے۔ یہ شربت اگر نہار منہ پی لیا جائے تو گرمی کی شدت میں طمانیت کا احساس ہوتا ہے۔

جو کا شربت

جو اور جو کا پانی طب اسلامی میں مریضوں کے لیے بہترین غذا اور دوا تصور کی جاتی ہے۔ گرمی کی حدت کم کرنے میں یہ مشروب بے نظیر ہے۔ فوری اثر کرکے طبیعت کو ہشاش بشاش کر دیتا ہے۔ جو کے پانی میں شہد ڈال کر پینا درج ذیل امراض کے لیے مجرب اور لاجواب ہے۔ ہائی بلڈ پریشر سمیت دل کے امراض کا کافی وشافی علاج ہے۔ خون میں چربی کی زیادتی اور گاڑھا پن جو کے استعمال سے ختم ہوتا ہے۔ امریکہ کے ماہرین غذائیات کا کہنا ہے کہ خون میں شکر اور چربی کی مقدار کو متوازن اور منظم رکھتا ہے۔ پیٹ کے جملہ امراض میں انتہائی مفید ہے، خاص طور پر معدے کی تیزابیت اور بھوک کی کمی کے لیے مجرب ہے۔ دائمی قبض کا خاتمہ کرتا ہے۔ گردوں کی ہمہ اقسام کی سوزشوں میں یہ شربت کسی بھی دوا سے زیادہ مفید اور موثر پایا گیا ہے۔ اس کے استعمال سے پُرسکون گہری نیند آتی ہے۔ بچوں کے بہترین ٹانک اور حاملہ عورتوں کے لیے مقوی غذا ہے۔ ڈبے کا دودھ پینے والے بچوں کو اگر دودھ میں جو کا پانی ملا کر دیا جائے تو ان کی آنتیں زیادہ تنومند رہتی ہیں اور پیٹ بھی خراب نہیں ہوتا۔ دماغی کام کرنے والے کے لیے پیامِ اُمید اور راحت ہے۔ اطباء کے مطابق یہ پانی تقریباً سو بیماریوں میں مفید ہے۔ اسے شہد ملائے بغیر استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن اگر شہد کا اضافہ کر لیا جائے تو فوائد سہ گنا ہو جاتے ہیں۔ جب ماہرین برطانیہ نے ریشے دار غذاؤں کے استعمال کا مشورہ دینا شروع کیا تو اینڈرسن نے مختلف غذاؤں کے تجربات اپنے مریضوں پر شروع کر دیے۔ آخر کار وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ ''جو'' ان تمام غذاؤں میں بہتر ہے۔ مغربی ممالک میں لوگ Barley Water بہت شوق سے بناتے ہیں، کیونکہ وہ اپنے تجربات کی بنا پر اس مفید غذا کی افادیت سے آگاہ ہو چکے ہیں۔ جو یا جو کا دلیہ بنانے کے لیے 15 سے 20 فی صد کپ پانی ہلکی آنچ پر تین چار گھنٹے پکائیں، دودھیا رنگ کا ایک کپ پانی تیار ہو جائے تو ثابت جو کی بجائے دلیہ استعمال کریں۔

ستو کا شربت

جو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرغوب غذا تھی اور آپ کو جو سے بنے ہوئے ستو بھی بہت پسند تھے۔ دن بھر کے روزے کی کمزوری رفع کرنے کے لیے افطاری میں آپ ﷺ اکثر ستو پسند فرماتے۔ جنگ کے دوران مجاہد کا راشن کھجور اور ستو پر مشتمل رہا ہے۔ اس غذا سے ان کو اتنی تقویت حاصل ہوتی کہ وہ سفر کی صعوبتیں برداشت کرنے کے علاوہ دشمن سے مقابلے میں جسمانی طور پر بھی برتر ثابت ہوتے۔ شہد کے شربت میں دو چمچ ستو ملا کر پینے سے کھوئی ہوئی توانائی فوراً بحال ہو جاتی ہے۔ ستو کے شربت سے وہ تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں، جو کہ جو کے پانی میں پائے جاتے ہیں۔ اگر ستو دستیاب نہ ہو تو جو کے آٹے کو ہلکی آنچ پر بھون کر ستو تیار کیے جا سکتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں یہ مشروب راحت جان ہے۔ مغرب ممالک میں ہرے جو سکھا کر پاؤڈر تیار کر لیا جاتا ہے جسے Green Barley کا نام دیا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو دنیا کی واحد غذا ہے جس میں غذائیت سب سے زیادہ ہے۔

ان تمام مشروبات کو ضرور ٹرائی کریں۔ گرمی، کس نرمی سے گزر جائے گی، آپ کو پتا بھی نہیں چلے گا۔

> جو اور جو کا پانی گرمی کی حدت کم، طبیعت کو ہشاش بشاش، ہائی بلڈ پریشر سمت دل کے امراض، خون میں چربی کی زیادتی اور گاڑھا پنا ختم کرتا ہے۔ پیٹ کے جملہ امراض، معدے کی تیزابیت اور بھوک کی کمی کے لیے مجرب ہے۔ گردوں کی ہمہ اقسام کی سوزشوں، دائمی قبض کا خاتمہ کرتا ہے۔ پُرسکون گہری نیند کے لیے مفید ہے۔ حاملہ عورتوں کے لیے مقوی غذا ہے۔ ڈبے کا دودھ پینے والے بچوں کو اگر دودھ میں جو کا پانی ملا کر دیا جائے تو ان کی آنتیں زیادہ تنومند رہتی ہیں اور پیٹ بھی خراب نہیں ہوتا۔ دماغی کام کرنے والے کے لیے پیام اُمید اور راحت ہے۔

چال نقش مربع بطریق اہل فلاسفہ

بمطابق فضل محمود نقاش۔

ایک ایسے عامل کے عمل کا جواب جس نے قران مریخ وزحل جولائی واگست 2010 کے لیے پیش کیا ہے۔تبصرہ فرمایئے۔

محترم ومکرم قارئین کرام! ایک جگہ نقش مربع کی اربعہ عناصری چال معروف قاعدہ قانون اور ماہرینِ عملیات وتعویذات کے معمولات کے خلاف دیکھ کر پریشانی ہوئی۔سوچا جس پر میں پریشان ہوں، کیا اس پر کوئی اور تو پریشان نہ ہو گا؟ میں اپنی پریشانی قارئین کرام کے آگے رکھ رہا ہوں۔میری پریشانی کا حل نکالیں یا راہنمائی کریں۔پریشان کرنے والے کے نقوش کچھ اس طرح کے تھے، اور ظالم ہیں کہ ہوش وحواس باختہ ہو گیا ہوں اور جب چال دیکھتا ہوں تو عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ ظالم کس طرح چال چلتا ہے۔

١-آتش			

	٢-خاک		

نقوش کے عناصر اس طرح مقصود ہیں۔باقی نقوش کی چال مفقود ہے۔جو باعث پریشانی ہے، کیونکہ ان خالی نقوش میں چال کے خانے اسی طرح ہیں، اور ان ہی عناصر سے منسوب ہیں۔جس طرح درج کیا گیا ہے۔یہی خانے اول عنصری ہیں۔

		٣-باد	

			٤-آب

قائین عظام۔ہم نے معتبر بزرگوں کی کتب عملیات اور ماہرین عملیات سے مربع کے اربعہ عناصری نقوش بمطابق ذیل دیکھے ہیں۔ہم بھی اسی ذیل کے نقوش کے مطابق عمل کرتے ہیں، بلکہ زیادہ تر آتشی چال سے لکھتے ہیں۔کیونکہ بزرگوں کا فرمان ہے کہ یہ تمام اُمور میں کام آتا ہے۔باقی عناصر کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

١-آتش	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

٨	١١	٣	١-خاک
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

١٤	١-باد	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

١١	٨	١-آب	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

درج بالا نقوش کا صرف چہرہ (پہلی سطر) دیکھا گیا ہے۔جس کا پہلا خانہ سطر اول کا آتشی شمار ہوتا ہے۔پہلی سطر کا دوسرا خانہ بادی، تیسرا خانہ آبی اور اسی سطر کا چوتھا خانہ خاکی شمار کیا جاتا ہے۔چنانچہ درج بالا نقوش کو آتشی، خاکی، بادی اور آبی عنصری ترتیب کے مطابق دیکھنا ہو تو پہلا نقش آتشی ہے۔دوسرا آبی ہے۔تیسرا خاکی ہے اور چوتھا بادی ہے۔یہی چال بنے گی۔لیکن آپ نے ایسا نہیں سمجھنا۔کیونکہ یہ بطریق معروف بمطابق قواعد وکلیات عملیات اور ماہرین عملیات و تعویذات کے درج ہیں۔

ان نقوش کے ذریعے معلوم ہوا کہ نقش مربع معروف کے خانون کی ترتیب بمطابق سطر اول آتشی، بادی، آبی اور خاکی کی بجائے آتشی خاکی، بادی اور آبی کس طرح وجود میں آئی ہے۔اُستا عالم کا نقش دلربا دیکھئے (١)، اور اُفتاد ظالم کا نقش ہوش ربا بھی دیکھئے (٢)۔

(١)

١ آتش	١٤ باد	١١ آب	٨ خاک
١٢ خاک	٧ آب	٢ باد	١٣ آتش
٦ باد	٩ آتش	١٦ خاک	٣ آب
١٥ آب	٤ خاک	٥ آتش	١٠ باد

(٢)

١ آتش	١٢ خاک	٦ باد	١٠ آب
١٤ باد	٧ آب	٩ آتش	٤ خاک
١١ آب	٢ باد	١٦ خاک	٥ آتش
٨ خاک	١٣ آتش	٣ آب	١٠ باد

محترم قارئین کرام! نقش مربع کی پہلی سطر پیشانی ہے۔دوسری سطر سینہ ہے۔تیسری سطر پیٹ ہے اور چوتھی سطر پاؤں ہے۔چنانچہ پہلی سطر کا خانہ اول آتشی اور خانہ چہارم خاکی ہے تو آخری سطر کا خانہ اول آبی اور خانہ چہارم بادی ہے اور کچھ عاملین حضرات اس طرح اربعہ عناصری نقوش پر کرتے ہیں اور عملیات تیار کرتے ہیں۔

١ آتش	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	-٤	.٥	١٠

٨	١١	١٤	خاک ١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

31

١٥	٤	٥	١٠
٦	٩	١٦	٣
١٢	٧	٢	١٣
١ آب	١٤	١١	٨

١٠	٥	٤	١٥
٣	١٦	٩	٦
١٣	٢	٧	١٢
٨	١١	١٤	١ باد

درج بالا چاروں نقوش پر یہ اعتراض ہے کہ اس طرح تو دو عناصر آتش اور خاک پہلی سطر سے ظاہر ہو گئے اور دو عناصر آب اور باد چوتھی سطر سے ظاہر ہو گئے۔ درمیان کی دو سطور تو مستور ہو گئیں۔ اس طرح مربع نقش کے چاروں حصے تو استعمال میں نہ آئے۔ گویا کہ یہ طریقہ نقوش ادھوار یا ناقص ہے۔ کیونکہ ان نقوش کے صرف اوپر والا حصہ یا نچلا حصہ استعمال میں آیا۔ درمیان کا حصہ استعمال میں نہ آیا۔ جس کی وجہ سے تمام نقش یا تمام نقش کے اربعہ عناصر استعمال میں نہ آئے۔ چنانچہ چاروں عناصر کے لیے اور تمام نقش کو استعمال کرنے کے لیے عاملین کاملین عملیات وتعویذات کے لیے ذیل کے نقوش استعمال کرتے ہیں۔ ان چاروں نقوش کو آتشی نقش اول کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ نقش اول آتشی نقش کے نام سے معروف ہے۔

١ آتش	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

٢	١٣	١٢	٧
١١	٨	١ باد	١٤
٥	١٠	١٥	٤
١٦	٣	٦	٩

٤	١٥	١٠	٥
٩	٦	٣	١٦
٧	١٢	١٣	٢
١٤	١ خاک	٨	١١

٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥
٨	١١	١٤	١ آب
١٣	٢	٧	١٢

مکرم قارئین کرام! نقش مربع کے ١٦ خانے ہوتے ہیں۔ اس کا ایک بیرونی دور ہے جس میں ١٢ خانے بمطابق بروج ہیں۔ دوسرا دور اندرونہ ہے۔ جس میں ٤ خانے ہیں جو زمین ہے۔ اس نقش کے بیرونہ کو دیکھیں تو پہلے سطر اوپر والے حصہ میں عناصر کی ترتیب آتش، باد، آب اور خاک ہے۔ بائیں طرف خانہ ہشتم سے خاک، آتش، آب اور باد ہے۔ نچلی سطر باد، آتش، خاک اور آب ہے۔ یا آب، خاک، آتش اور باد ہے۔ دائیں طرف آب، باد، خاک اور آتش پر ایک دائرہ مکمل ہو جاتا ہے۔ جسے استادان فن بمطابق خانہ جات زائچہ اور بمطابق داخلہ سیارگان در بروج یا نظرات سیارگان در دائرۃ البروج میں استعمال کرتے ہیں اور عملیات تیار کر کے حوالے سائل کرتے ہیں۔

١ آتش	١٤ باد	١١ آب	٨ خاک
١٢ خاک	٧ آب	٢ باد	١٣ آتش
٦ باد	٩ آتش	١٦ خاک	٣ آب
١٥ آب	٤ خاک	٥ آتش	١٠ باد

اگر اس نقش مربع کے چاروں کونوں سے اربعہ عناصر پورے ہو جاتے ہیں تو اس طرح چاروں طرف سے درمیان دو، دو خانے بچ جاتے ہیں۔ نقش مربع بالا کے مطابق پہلی سطر سے درمیانی خانے (باد، آب) ہیں۔ بائیں طرف سے درمیانی خانے (آتش، آب) ہیں۔ نچلی سطر کے درمیانی خانے (آتش، خاک) ہیں۔ دائیں طرف کے درمیانی خانے (باد، خاک) ہیں۔ اوپر والی سطر اور نچلی سطر کے درمیانی خانے (باد و آب) یا (آتش و خاک) باہم مصادق/ دوست و دشمن ساوی ہیں۔ جبکہ دائیں اور بائیں طرف کے درمیانی خانے (باد و خاک) یا (آتش و آب) باہم دشمن ہیں اور عداوت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان عمل محبت والفت کے لیے نقش مربع میں خانوں کی ترتیب اس انداز سے ہوگی کہ بارہ بروج کا چکر ماہیت پورا ہو جائے گا۔ اس نقش مربع کے بیرونی دائرہ کو بالترتیب بروج سے منسوب نہیں کیا جا سکتا، البتہ تعداد برابر بروج کے ہے۔

دیکھیے تین نقوش بیرونہ سے بنتے ہیں۔ ایک نقش آخری اندرونہ سے بنتا ہے۔ ذیل پر غور فرمائیے۔

١ آتش			٨ خاک
١٥ آب			١٠ باد

	١٤ باد	١٩ آب	
	٤ خاک	٥ آتش	

١٢ خاک			١٣ آتش
٦ باد			٣ آب

	٧ آب	٢ باد	
	٩ آتش	١٦ خاک	

اس کے علاوہ دو ایسی اربعہ عناصری چالیں ہیں۔ جو عداوۃ اور بغض کے لیے زیادہ موثر سمجھی جاتی ہیں۔

١ آتش			
	٧ آب		
		١٦ خاک	
			١٠ باد

			٨ خاک
		٢ باد	
	٩ آتش		
١٥ آب			

محترم ومکرم قارئین کرام! کچھ اُستاد عامل حضرات عملیات وتعویذات تیار کرتے وقت نقش مربع کے چاروں خانوں کو صرف ایک ہی عنصر کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھیے۔

		۱۴باد	
	۲ باد		
			۶باد
۱۰باد			

			۱آتش
۱۳آتش			
		۹آتش	
	۵آتش		

۸خاک			
			۱۲خاک
	۱۶خاک		
		۴خاک	

	۱۱آب		
		۷آب	
۳آب			
			۱۵آب

درج بالا نقوش سے استادانِ فن عملیات ہر عنصر سے بلحاظ خانہ خیر و شر یا محبت وعداوت کا عمل تیار کرتے ہیں۔ بعض اساتذہ کرام ہر عنصر کے دو خانے خیر کے اور خانے شر کے مقرر کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک تین خانے خیر کے ہیں اور ایک خانہ شر کا ہے۔ لیکن میرا مسلک یہ ہے کہ آتش کے تین خانے خیر کے اور اور خاک کے تین خانے شر کے ہیں۔ جبکہ باد اور آب دو خانے خیر کے اور دو خانے شر کے رکھتے ہیں۔ لیکن یہ ترتیب تو صرف مشہور طریقہ کار کا ہے۔ جیسے عملیات و تعویذات کا ہر عالم جانتا ہے۔ لیکن جو طریقہ کار مشہور عالم کا ہے۔ اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اس کا کیا حل ہے؟ ہمارے پاس جو حل نظر آتا ہے وہ ذرا کچھ یوں ہے۔ آپ اس حل پر غور فرمائیں۔ اس کے خیر و شر و تبصرہ فرمایئے۔

محترم ومکرم شائقین عملیات وتعویذات! اُستادانِ فن و اساتذہ تعویذات نے اہل فلاسفہ کا طریقہ پسند کیا ہے۔ جس میں پہلے سطر اس میں ترتیب عناصر آتش باد، آب وخاک ہے۔ جس میں آتش و باد باہم دوست ہیں اور آب وخاک باہم دوست ہیں۔ جبکہ آتش وآب باہم دشمن ہیں اور باد وخاک باہم دشمن ہیں۔ لیکن آتش وخاک باہم مساوی ہیں اور باد وآب باہم مساوی ہیں۔ یہ نہ تو دوست ہیں اور نہ ہی دشمن ہیں۔ ہاں اگر ان کا پیچ پیدا ہو جائے تو یہ آپس میں دوست بھی ثابت ہو سکتے ہیں اور دشمن بھی بن جاتے ہیں۔

دیکھیے ہمارے مشہور عالم کا نقش۔ جس کو آپ بھی عملیات وتعویذات میں استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر آپ اس کے چار برابر حصے کریں تو آپ کو اہل فلاسفہ

دوسرا حصہ	
۸ خاک	۱۱ آب
۱۳ آتش	۲ باد

پہلا حصہ	
۱۴ باد	۱ آتش
۷ آب	۱۲ خاک

چوتھا حصہ		تیسرا حصہ	
۳ آب	۱۶ خاک	۹ آتش	۶ باد
۱۰ باد	۵ آتش	۴ خاک	۱۵ آب

کی ساری فلاسفی سمجھ میں آ جائے گی۔ یہ چاروں حصے ایک دوسرے کے عکس و معکوس ہیں۔ علماء فلاسفہ نے ایسی ترتیب وترکیب سے عناصر کو رکھا ہے کہ جملہ نقش متوازن ہو گیا ہے۔ اب اس متوازن نقش سے چہار عناصر اس طرح چھپے کہ نقش کے تمام خانے زیر اثر آ جائیں، اور یہ ذیل کے نقوش ایسے فاعل ہیں کہ حب و بغض یا خیر و شر میں مجرا مجر بات ہیں۔ نقوش کی ان چالوں میں خیر کو شر میں شر کو خیر میں بدلنے کے راز پوشیدہ ہیں۔ نیز ایک عمل کو دو آتشہ یا سہ آتشہ بنادنے کا راز صرف اہل علم اور اہل عقل کے سامنے بیان کر دیا گیا ہے۔

		۱۴باد	
			۱۲خاک
۳آب			
	۵آتش		

	۱۱آب		
۱۳آتش			
			۶باد
		۴خاک	

			۱آتش
			۱۲خاک
۳آب			
۱۰باد			

۸خاک			
۱۳آتش			
			۶باد
			۱۵آب

ذیل کے نقوش اگرچہ دو، دو عناصر پر مشتمل ہیں مگر حب و بغض میں تیر بہدف چال رکھتے ہیں۔

		۱۴باد	
	۲باد		
		۹آتش	
	۵آتش		

	۱۱آب		
		۷آب	
	۱۶خاک		
		۴خاک	

۸خاک	۱۱آب		
		۴خاک	۱۵آب

		۱۴باد	۱آتش
۱۰باد	۵آتش		

☆☆☆☆☆